

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد  
(شعبہ اُردو)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ:

- 1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔
- 2- کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی ”مواد کی چوری“ Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

سمسٹر: بہار، 2024ء

کورس: فارسی زبان و ادب (9004)

سطح: بی ایس اُردو

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے

ہدایات برائے طلبہ ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ (ODL موڈ)

- 1- تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ ہر سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔
- 2- سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔
- 3- ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) کی گئی امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ صرف اردو اور عربی میں اپنی مشقیں حل کرنے والے طلبہ اپنی ہاتھ سے لکھی ہوئی مشق سکین کر کے اپنے LMS پورٹل پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ فائل کا زیادہ سے زیادہ سائز 5MB ہونا چاہئے۔
- 4- ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (Word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اپ لوڈ کیجیے۔
- 5- مقررہ تاریخ کے بعد / تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کی تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔
- 6- آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔
- 7- غیر متعلقہ بحث / معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

## امتحانی مشق نمبر 1 (پونٹ نمبر 1 تا 4)

سوال نمبر 1۔ درج ذیل حکایت کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (20)

”دو امیر زادہ در مصر بودند۔ یکی علم آموخت و دیگر مال اندوخت۔ عاقبة الامر این یکی علا مہ گشت و آن دیگر عزیز مصر شد۔ پس آن تو انگر بچشم حقارت در فقیہ نظر کردی و گفتی: من به سلطنت و سیدم و این همچنان در مسکنت بماند۔ گفت: ای برادر! شکر نعمت باری عز اسم همچنان بر من افزوں ترست کہ میراث پیغمبران یافتم، یعنی علم و ترا میراث فرعون و هامان رسیده، یعنی ملک مصر۔“

من آمورم کہ پایم بمالند  
نہ زنبورم کہ از نیشم بنالند  
کجا خود شکر این نعمت گزارم  
کہ روز مردم آزادی ندارم

سوال نمبر 2۔ درج ذیل مجلس کا اردو میں ترجمہ کریں: (20)

”سخن در نظم و نثر افتاد۔ بر لفظ مبارک راند کہ ہر سخن خوب کہ شنیدہ می شود، ہر آئینہ ذوقی حاصل می آید و ہر معنی کہ بہ نثر شنیدہ شود ہر معنی اگر نظم کردہ سماع می آفتد بیشتر است و لحن خوبہ میں حکم دارد۔ ہر سخن خوب کہ شنیدہ می شود، ہر آئینہ در شنیدن آن ذوقی حاصل آید، اما اگر ہر مان سخن در لحن بشنوند ذوق بیشتر است۔“

سوال نمبر 3۔ حافظ شیرازی کے مندرجہ ذیل اشعار کا ترجمہ کریں: (20)

اگر آن ترک شیرازی بہ دست آرد دل ما را  
بہ خال ہندوش بخشم سمرقند و بخارا را

روشن از پر تو رویت نظری نیست کہ نیست  
 منتِ خاکِ درت بر بصری نیست کہ نیست  
 مصلحت نیست کہ از پردہ برون افتد راز  
 ورنہ در مجلس رندان خبری نیست کہ نیست  
 نگار من کہ بہ مکتب نرفت و خط ننوشت  
 بہ غمزہ مسئلہ آموز صد مدرس شد  
 اسپ تازی شدہ مجروح بہ زیر پالان  
 طوق زرین ہمہ برگردنِ خرمی بینم

- (20) سوال نمبر 4- (الف) بیدل اور ان کے کلام کے شعری محاسن بیان کریں۔  
 (ب) غالب کے کلام کی خصوصیات پر مفصل نوٹ لکھیں۔
- (20) سوال نمبر 5- درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ کریں۔

ستم است اگر ہوست کشد کہ بہ سیر سرو و سمن در آ  
 توز غنچہ کم ندمیدہ ای در دل کشا بہ چمن در آ  
 پی نافہ ہای رمیدہ بو مپسند زحمت جستجو  
 بہ خیال حلقہ زلف او گرہی خور و بہ ختن در آ  
 ہمہ عمر با تو قدح زدیم و نرفت رنج خمار ما  
 بہ وصول مقصد عافیت نہ دلیل جو، نہ عصا طلب  
 توز اشک آن ہمہ کم نہ ای، قدمی ز آبلہ پا طلب  
 شدہ رمز جلوہ بی نشان بہ غبار آئینہ ات نہان  
 نفسی بہ صیقل امتحان برواز میان و صفا طلب

کامیابی کے نمبر: 50

کل نمبر: 100

## امتحانی مشق نمبر 2

(یونٹ نمبر 5، 9)

- (20) سوال نمبر 1- (الف) گلستان سعدی پر جامع نوٹ لکھیں۔  
 (ب) ”فوائد الفوائد“ کے اوصاف حمیدہ پر مفصل مضمون قلم بند کریں۔

سوال نمبر 2- درج ذیل حکایت کا اردو میں ترجمہ لکھیں۔

(20) ”جوانی خرد مند از فنون فضائل حظی وافر داشت و طبعی نافر چنانکہ در محافل دانشمندان نشستی زبان سخن بستی باری پدرش گفت: ای پسر! تو نیز انچه دانی بگوی۔ گفت: ترسم از انچه ندانم بپر سند و شرمساری برم۔  
قطعه:

آن شنیدی کہ صوفی ای می کوفت  
زیر نعلین خویش میخی چند  
آستیندش گرفت سرہنگی  
کہ بیانعل برستورم بند

سوال نمبر 3- درج ذیل مجلس کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(20) ”بعد ازاں در تحقیق ترک دنیا این لفظ پر زبان مبارک راند کہ ترک دنیا آن نیست کہ کسی خود را ہر ہنہ کند، مثلاً: لنگوتہ بہ بندر بنشیند۔ ترک دنیا آن ست کہ لباس پیوشد و طعام بخورد، اما آنچه می رسد، روان می دارد و جمع ندارد و با او میل نکند و خاطر را بہ چیزی متعلق ندارد۔“

سوال نمبر 4- درج ذیل اقتباس کو توجہ سے پڑھیں اور اس کا ترجمہ لکھیں۔

(20) ”فرمود کہ ہر فعلی کہ از بندہ در وجود می آید از خیر و شر، خالق آن خداوند تعالی است، پس ہر چہ می رسد، از انجامی رسد از کسی بہر چہ باید رنجید۔ ملائم این معنی حکایت فرمود کہ وقتی شیخ ابو سعید ابو الخیر در راہی می رفت، سفیہی از عقب بیا مد و دستی برفقہ او فرود آورد۔ شیخ سرپس کرد و آن سفیہ را دید۔ سفیہ گفت در من چہ می بینی نہ شمامی گوئید کہ ہر خیر و شر کہ می رسد از آنجاست؟ شیخ فرمود: آری! ہم چنین است، ولی آن می بینم کہ کدام بدبخت را نامزد این کار کردہ اند۔“

سوال نمبر 5- بیدل کے کوئی سے چار شعر منتخب کریں۔ انتخاب کی وجہ لکھیں اور ان کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(20)